(1)

تاریخ: ______

حصہ دوم

Q:1

اسلام کے بنیادی عقائد:

اسلام کے بنیادی عقائد وہ عقائد ہیں جن کے اوپر یقین رکھنا اور اُن کو سچا ماننا ایک مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے۔ درج ذیل اسلام کے بنیادی عقائد ہیں:

1- عقیدہ توحید
2- فرشتوں پر ایمان
3- عقیدہ رسالت
4- عقیدہ آخرت
5- آسمانی کتابوں پر ایمان
6- عقیدہ ختم نبوت

ایمانِ مفصل جو کہ ایمان کی صفت ہے، اس میں تمام عقائد بیان کیے گئے ہیں۔ اس کا ترجمہ ہے "میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔"

1- عقیدہ توحید:-

عقیدہ توحید سے مراد ہے اللہ کی ذات پر اور

تاریخ:

اور اُس کے موجود ہونے پر ایمان رکھنا۔ عقیدہ توحید اسلام کا سب سے بنیادی عقیدہ ہے۔ اس کے ذریعے انسان اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

قرآن مجید میں سورۃ اخلاص میں عقیدہ توحید بیان کیا گیا ہے جس کا ترجمہ ہے۔

"کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے نہ اُسکی کوئی اولاد ہے۔ اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں۔" (القرآن)

قرآن مجید کی اس سورۃ سے عقیدہ توحید واضح ہو جاتا ہے کہ ایک مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اللہ کی ذات پر ایمان لایا جائے اور اس بات پر یقین رکھا جائے اللہ ایک ہے اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں۔

2- فرشتوں پر ایمان

فرشتوں پر ایمان کا مطلب ہے کہ اس بات پر ایمان رکھا جائے کہ فرشتے اللہ کی مخلوق ہیں۔ فرشتے نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔ اُن میں انسانی خواہشات نہیں ہوتیں۔ وہ ہر صورت اللہ کے حکم کے تابع ہوتے ہیں۔

القرآن

ترجمہ "وہ اللہ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو اُنہیں حکم دیا جاتا ہے۔" (القرآن)

چار برگزیدہ فرشتے: - جبرائیلؑ
- میکائیلؑ
- عزرائیلؑ
- اسرافیلؑ

کراماً کاتبین: انسان کے اعمال کا حساب رکھنے والے فرشتے۔
منکر نکیر: جو قبر میں مردے سے سوال کریں گے۔

3- عقیدہ رسالت:-

عقیدہ رسالت سے مراد ہے کہ اللہ کے بھیجے ہوئے تمام انبیاء اور رسولوں پر ایمان رکھا جائے، ان کو برحق اور سچا مانا جائے اور اس بات کا یقین رکھا جائے کہ وہ اللہ کے نیک اور برگزیدہ بندے تھے۔

ترجمہ "اے ایمان والو! کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو ہم پر نازل ہوا اور ابراہیمؑ اسماعیلؑ، یعقوب، اسحاقؑ اور اُن کی او

ترجمہ: اے ایمان والو! کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو ہم پر نازل ہوا اور ابراہیمؑ اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اُن کی اولادوں پر اور عیسیٰ اور موسیٰ پر اور تمام انبیاء پر اللہ کی طرف سے جو نازل ہوا" (القرآن)

تاریخ: ____________

6- آسمانی کتابوں پر ایمان:-

آسمانی کتابوں پر ایمان سے مراد ہو ہے اُن سب کتابوں پر ایمان اور اُن کو سچا ماننا جو انبیاء پر اللہ کی طرف سے نازل کی گئیں۔ اس بات کو ماننا کے وہ تمام کتابیں سچی تھیں۔

ترجمہ: "اے ایمان والو کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو ہم پر نازل ہوا اور ابراہیم، اسماعیل، اسحاق یعقوب اور اُن کی اولادوں پر اور عیسیٰ اور موسیٰ پر اور تمام انبیاء پر جو اللہ کی طرف سے نازل ہوا۔" (القرآن)

اس آیت سے یہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ ایک مسلمان کو انبیاء پر اور جو کتابیں اُن پر نازل کی گئیں اُن پر ایمان ہونا چاہیے۔

7- عقیدہ ختم نبوت:-

عقیدہ ختم نبوت سے مراد ہے کہ اس بات پر یقین رکھا جائے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور نبوت کا سلسلہ آپ ﷺ پر ختم ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

ترجمہ: "اور محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، لیکن اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔" (القرآن)

تاریخ: ________

ترجمہ

حضرت محمد ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

ترجمہ: "تم میرے لیے ایسے ہی ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔" (الحدیث)

اس قرآنی آیت اور حدیث سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ نبوت آپ ﷺ پر ختم ہو چکی ہے اور اس بات پر یقین رکھنا ایک مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے۔

6- عقیدہ آخرت

عقیدہ آخرت سے مراد ہے کہ آخرت کے دن یعنی یومِ حساب پر یقین رکھنا۔ اور اس بات پر یقین رکھنا کہ ہم مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جائیں گے اور اس دن ہمارا حساب ہو گا اور ہمیں ہمارے اعمال کی بنیاد پر جنت یا دوزخ میں بھیجا جائے گا۔ اس بات پر بھی یقین کہ یہ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور قیامت کے بعد کی زندگی ہمیشہ کے لیے ہے۔

~~ترجمہ "اور قیامت کے دن ہم~~

ترجمہ "اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو قائم کر دیں گے اور اس دن کسی سے ناانصافی نہ کی جائے گی۔ اگر کسی کا رائی برابر بھی عمل ہو گا تو اُسے سامنے لایا جائے گا۔ پھر اگر اُس کا اعمال کا پلڑا بھاری ہوا تو اس کے لیے کامیابی ہے اور اگر کم ہلکا ہوا تو سخت عذاب ہے" (القرآن)

تاریخ: ______

یہ یقین رکھنا کہ ایک دن ایسا آئے گا کہ اللہ تمام انسانوں کو زندہ کرے گا اور پھر ان کے اُن کے اعمال کے مطابق حساب لیا جائے گا اللہ ہر کسی کے اعمال کو سامنے لائے گا اور اُن کے حساب کرے گا اور اس کے مطابق جزا یا سزا دے گا۔

ترجمہ "پھر جس کے اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا وہ خوشحال زندگی میں ہوگا۔ اور جس کے اعمال کا پلڑا ہلکا ہوگا اس کے لیے گہری کھائی ہوگی اور تمہیں کیا معلوم وہ گہری کھائی کیا ہے؟ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔" (القرآن)

آخرت پر ایمان لانا عقلی طور پر بھی ضروری ہے۔ یہ بات تو سچ ہے کہ اس دنیا میں ہر کسی کو انصاف ملنا ضروری نہیں ہے۔ کچھ ظالم لوگ اس دنیا سے بغیر احتساب کے چلے جاتے ہیں اور کچھ مظلوم بھی اپنے ظلم کا حساب لیے بغیر رخصت ہو جاتے ہیں۔ تو اس بات کو ماننا عقلی طور پر بھی ثابت ہے کہ ایک دن آئے گا جب سب کا حساب لیا جائے گا اور سب کے ساتھ انصاف ہوگا۔ ظالم سے اُس کے ظلم کا حساب لیا جائے گا اور مظلوم کو بھی اُس پر کیے گئے ظلم کا انصاف دیا جائے گا۔ یہ عقیدہ عقلی طور پر بھی اپنے آپ کو ثابت کرتا ہے۔

ان عقائد کے ذریعے فرد اور معاشرے کی اصلاح

اسلام

ان عقائد کے ذریعے ایک فرد اور معاشرے کی بھی کی اصلاح کرتا ہے۔ ان عقائد کے ایک انسان کی زندگی پر انفرادی اور سماجی ~~ہوتو اثر~~ دونوں اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل چند ان عقائد کے انسان کی زندگی پر انفرادی اور سماجی اثرات ہیں۔

انفرادی اثرات

- زندگی کو مقصد دیتا ہے: تمام عقائد پر ایمان انسان کی زندگی کو ایک مقصد دیتے ہیں۔ انسان جب ایک اللہ پر، فرشتوں پر، رسولوں پر، کتابوں پر، آخرت پر اور رسالت کے ختم ہونے پر یقین کر لیتا ہے تو اُسے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ اللہ نے ایک مقصد کے تحت پیدا کیا ہے کہ وہ ایک مقصد پر ایک اللہ کے لیے اُس کی عبادت میں زندگی گزارے اور آخرت میں سرخرو ہو جائے۔

ترجمہ "بے شک ہم نے انسانوں اور جنوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔" (القرآن)

خود احتسابی: ان عقائد پر ایمان انسان کے اندر خود احتسابی کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ ان تمام عقائد پر یقین کرنے کے بعد انسان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اُسے ایک مقصد کے تحت زمین پر بھیجا گیا ہے اور ایک دن اس سے اس سب کا حساب لیا جائے گا۔ تو وہ اپنی خود

تاریخ: ________

احتساب کرتا ہے کہ آیا کہ وہ اپنی زندگی ان عقائد اور اسلام کے اصولوں کے مطابق اور بتائے گئے راستے کے مطابق گزار رہا ہے۔

ترجمہ: "اور قیامت کے دن انصاف کا ترازو قائم کیا جائے گا اور اُس دن کسی سے ناانصافی نہیں کی جائے گی۔ اگر کسی کا رائی برابر بھی عمل ہوگا تو اُسے سامنے لایا جائے گا۔ اور اللہ انصاف کرنے کے لیے کافی ہے۔ (القرآن)

سماجی اثرات

ایک مقصد پر مبنی معاشرہ: ان عقائد پر یقین رکھنے سے ایک مقصد پر مبنی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ ~~انسان~~ معاشرے کے تمام افراد جب ان عقائد کو مان لیتے ہیں تو وہ ایک ایسے معاشرے کی بنیاد رکھتے ہیں جس میں ایک اللہ کے لیے زندگی گزاری جاتی ہے۔ معاشرے کو علم ہو جاتا ہے کہ ان کو اللہ نے اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اور ان تمام عقائد کی مدد سے ایک پیغام پہنچانے اور راستہ دکھانے کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔

ترجمہ: "اور ہم نے انسانوں اور جنوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ (القرآن)

تاریخ: ________

مساوات پر مبنی معاشرہ: دوسرا سماجی اثر یہ ہے کہ ان عقائد پر پختہ یقین کرنے سے انسان اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا شروع کر دیتا ہے اور ہر کوئی ایک دوسرے کے ساتھ بہتر رویہ رکھتا ہے جس سے مساوات پر مبنی ایک معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ کیوں کہ سب کو علم ہوتا ہے کہ اُن سے اُن کے عمل کے مطابق حساب لیا جائے گا۔

ترجمہ: "تم میں میرے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔" (القرآن)

Q:7

(1) اسلامی قانون کے ذرائع

اسلام میں قانون اور انصاف کے مختلف ذرائع قائم کیے گئے ہیں۔ اسلام سے کسی بھی مسئلے پر فیصلہ کرنے کے مختلف ذرائع بیان کرتا ہے جن کے ذریعے مختلف مسائل پر مسلمانوں کو درست فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اسلامی قانون کے ذرائع مندرجہ ذیل ہیں اور اسی اور بیان کی گئی ترتیب ہی ان کو رجوع کرنے کا ذریعہ ہے۔

(1) قرآن و سنت - بنیادی ذرائع

(2) اجماع
(3) اجتہاد
} ثانوی ذرائع

تاریخ: ____

۱۶۔ قیاس ۔ ثانوی ذرائع

۱۔ قرآن وسنت:-

قرآن اور سنت اسلامی قانون کے بنیادی ذرائع ہیں۔ ان ذرائع کو کسی بھی قانون کے لیے اور کسی بھی مسئلے کے حل کے لیے سب سے پہلے رجوع کیا جاتا ہے۔

قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے 23 سال کے عرصے میں آپ ﷺ پر نازل فرمایا یہ اللہ کا کلام ہے نا کہ اس کی مخلوق۔ اس کے کل 30 پارے اور 114 سورتیں ہیں۔ اس میں اللہ انسان کی زندگی کو ایک مکمل ضابطہ حیات کے طور پر بیان فرمایا ہے اور انسان کو زندگی گزارنے کے اصول اور مسائل کے حل بتاتے ہیں۔ قرآن کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے خود اٹھایا ہے۔

ترجمہ "اور ہم نے اسے نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں"۔ (القرآن)

حدیث اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی کہی باتوں اور اُن کے عمل کو کہا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے قرآن کے علاوہ انسانوں کو زندگی گزارنے کے طریقے بتائے ہیں اور اصول بتائے ہیں۔ حدیث دو طرح کی ہے۔

- حدیث قولی
- حدیث فعلی

یہ دو اسلامی قانون بنانے کے بنیادی ذرائع ہیں جن کو کسی بھی مسئلے میں سب سے پہلے رجوع کیا جاتا ہے اور اگر ان میں واضح مسئلے کا حل نہ ملے تو باقی ذرائع کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔

2) اجماع

اجماع اسلامی قانون کے ثانوی ذرائع میں شمار ہوتا ہے۔ اجماع سے مراد کسی بھی مسئلے پر فیصلے کے لیے ایک مجلس بلائی جاتی ہے جس میں اسلامی قانون کے ماہرین ہوتے ہیں پھر اس مسئلے کا حل ڈھونڈا جاتا ہے اور اس پر ان ماہرین کی رائے شماری کرائی جاتی ہے۔ پھر اُن ماہرین کے اکثریتی رائے پر فیصلے کیے جاتے ہیں۔

اجماع کی دو اقسام ہیں۔

اجماع عام: ایسا اجماع جس میں علاقے کے تمام ماہرین اپنی رائے سے فیصلہ کریں۔

اجماع خاص: ایسا اجماع جس میں ایک منتخب کردہ شوریٰ اپنی رائے سے فیصلہ کرے۔

اجماع کو مزید دو اقسام میں اکثریتی اقرار یا انکار کی بنیاد پر بیان کیا گیا ہے۔

اجماع قولی: ایسا اجماع جس میں اکثریتی رائے کیے گئے فیصلے پر اقرار کرے۔

اجماع سکوتی: ایسا اجماع جس پر اکثریتی رائے کیے گئے فیصلے سے انکار کرے یا اس کے خلاف ہو۔

اگر قرآن و سنت سے کسی مسئلے کا حل سمجھ نہ آئے تو دوسرا ذریعہ اجماع کا اختیار کیا جاتا ہے۔

3) اجتہاد:-

اجتہاد بھی اسلامی قانون کے ذرائع کا تانوی ذریعہ ہے۔ اگر کسی مسئلے کا حل اجماع سے بھی نہ نکل رہا ہو تو اجتہاد کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔

اجتہاد سے مراد ہے کہ اسلامی قانون کا ماہر جس کو فیصلہ کرنے کا اختیار سونپا جاتا ہے وہ اپنی سوچ سے اور ذہنی قابلیت کی مدد سے قرآن و سنت سے جڑ کر کسی فیصلے کا حل اپنی ذہنی قابلیت کی بنیاد پر کرتا ہے۔

یہ ذریعہ اگر اجماع سے حل نہ نکل رہا ہو تو ہی اختیار کیا جاتا ہے۔

4) قیاس:-

قیاس بھی اسلامی قانون کا تانوی ذریعہ ہے جس کو اگر اجتہاد سے بھی حل نہ نکل رہا ہو تو چوتھے مرحلے میں رجوع کیا جاتا ہے۔

قیاس کا بنیادی طور پر مطلب اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ کسی بھی قانون کا کوئی اور حل نہ نکل رہا ہو تو اس مسئلے کا حل ماضی میں کیے گئے ملتے جلتے فیصلے جو کہ قرآن و سنت کے مطابق کیے گئے ہوں اُن کی مدد سے اخذ کیا جاتا ہے۔

یہ بنیادی طور پر کسی بھی فیصلے کے لیے چوتھا اور آخری مرحلہ ہوتا ہے۔

تاریخ: ____________

(1) اسلام میں تعلیم کی اہمیت

اسلام میں تعلیم حاصل کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے۔
تعلیم حاصل کرنے کو بہت ضروری بیان کیا گیا ہے
اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بیان کیا ہے۔
ترجمہ "وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں
اُن میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر
اس کی آیات پڑھتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے
اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے، حالانکہ
اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے" (القرآن)
نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے
ترجمہ "مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے" (الحدیث)

اس قرآنی آیت اور حدیث سے یہ اخذ کیا جاسکتا ہے
ہے کہ اسلام میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے۔
نبی اکرم ﷺ نے تعلیم کو دینی فریضہ قرار فرمایا۔
ترجمہ "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے" (الحدیث)
اس حدیث میں حضور ﷺ نے تعلیم کی اہمیت اور اس کو حاصل کرنے
پر زور بھی دیا اور تعلیم کو بلا امتیاز جنس عام بھی کیا۔
نبی اکرم ﷺ نے علم میں اضافہ کے لیے دعائیں بھی سکھائیں
ترجمہ "اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما"۔

تاریخ: ________

ترجمہ "اے میرے رب! میں تجھ سے وہ علم مانگتا ہوں جو نفع دے۔ (الحدیث)

ان تمام آیت، احادیث اور دعاؤں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں علم حاصل کرنے اور اس علم کو پھیلانے پر بہت زور دیا گیا ہے۔ نبی ﷺ نے مختلف صحابہؓ کو مختلف علاقوں میں علم حاصل کرنے اور علم کو پھیلانے کے لیے بھیجا۔

السلام

اسلام کے مطابق علم ہی ایسی چیز ہے جس کے ذریعے ایک مسلمان اپنے آپ کو دوسروں سے الگ کرتا ہے۔ علم کی ہی بنیاد پر اسلام وجود میں آیا جب نبی ﷺ پر قرآن کا علم اُتارا گیا۔ تو علم حاصل کرنا ایک مسلمان کے لیے نہایت ضروری ہے۔

Too much lengthy
Write up to 6 pages

Q:2

نماز

اصطلاحی اعتبار سے نماز کا مطلب ہے دعا۔ اسلامی اعتبار سے دن میں پانچ وقت کی نمازوں کو کہا جاتا ہے جو مسلمان ادا کرتے ہیں۔ نماز واحد عبادت ہے جو دن میں پانچ وقت فرض کی گئی ہے۔

نماز کو ۱۰ نبوی میں معراج کے موقع میں فرض کیا گیا۔ یہ واحد عبادت ہے جو نبوی دور میں فرض کی گئی۔

تاریخ: ______

- نماز کے اوقات: نماز کے دن میں کل پانچ اوقات ہیں۔
فجر: طلوع فجر سے صبح صادق تک
ظہر: دن ڈھل جانے کے بعد جب تک ہر چیز کا سایہ تین گنا ہو جائے۔
عصر: تین گنا سایہ ہونے سے غروب تک۔
مغرب: غروب سے مکمل اندھیرا چھا جانے تک۔
عشا: اندھیرا چھا جانے سے طلوع فجر تک۔

اقسام: نماز کی تین اقسام ہیں۔
فرض: وہ نماز ہیں جو فرض کی گئیں مثلاً فجر کی دو فرض۔
سنت: وہ نماز جو نبی فرض کے ساتھ باقاعدگی سے ادا کرتے تھے مثلاً فجر کے فرائض سے پہلے دو سنت اور ظہر کے فرائض سے پہلے اور بعد دو سنت۔
نفل: وہ نماز جس کو ادا نہ کرنے پر گناہ نہیں لیکن ادا کرنے کے بہت فائدے ہیں مثلاً تہجد، چاشت۔

اہمیت: قرآن مجید میں نماز کا لفظ ۷۰ بار استعمال ہوا ہے اور انسان سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔
ترجمہ: "قیامت کے دن پہلا عمل جس کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر وہ درست ہوئی تو وہ کامیاب اور بامراد ہوگا۔ اور اگر وہ ناقص ہوئی تو نامراد اور ہلاک ہوگا۔" (الحدیث)

تاریخ: ______

روحانی ~~انفرادی~~ اثرات

- اللہ اور مسلمان کے درمیان عہد: اللہ اپنے بندے سے مسلمان سے عہد کرتا ہے کہ اگر وہ پانچ وقت کی نماز صحیح وضو اور پورے خشوع کے ساتھ ادا کرے تو اسکا یقینی ٹھکانا جنت ہوگا۔

ترجمہ "اللہ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جو شخص ان کے لیے اچھے طریقے سے وضو کرے، انہیں ان کے وقت پر ادا کرے، ان میں رکوع اور خشوع کو مکمل کرے، تو پھر اللہ کی ضمانت ہے کہ وہ اسے بخش دے گا۔ اور جو ایسا نہ کرے تو اللہ کی طرف سے اس کے لیے کوئی ضمانت نہیں، چاہے تو بخش دے اور چاہے تو اسے عذاب دے" (الحدیث)

- اللہ کا قرب: نماز انسان کو اللہ کا قرب مہیا کرتی ہے۔ اللہ نماز کی وجہ سے انسان کے قریب ہو جاتا ہے اور اس کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔

ترجمہ "میرا بندہ جن چیزوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سب سے محبوب وہ ہیں جو میں نے اس پر فرض کی ہیں۔ اور میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اُسے محبوب بنا لیتا ہوں" (الحدیث)

- اللہ اور انسان کے درمیان تعلق: نماز اللہ اور انسان کے درمیان تعلق کو مضبوط کرتی ہے۔ نماز کی مدد سے انسان اللہ سے گفتگو کرتا ہے۔
ترجمہ "اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔" (القرآن)

سماجی زندگی

- بھائی چارہ: نماز مسلمانوں کے درمیان بھائی چارہ وہم آہنگی کو فروغ دیتی ہے۔ جب مسلمان پانچ وقت کی نماز کے لیے ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں تو ان میں بھائی چارہ بڑھتا ہے اور ایک دوسرے سے ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ تعلق مضبوط ہوتے ہیں۔
- اتحاد کو مضبوط بنانے میں: نماز مسلمانوں کے اتحاد کو مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہے۔ ایک جگہ پر جب مسلمان نماز کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں تو اُن میں بھائی چارہ بڑھتا ہے جس کی مدد سے اسلامی اتحاد مضبوط ہوتا ہے۔
- باہمی برداشت: نماز انسان کو برداشت بھی سکھاتی ہے۔ انسان کے غصے کو کم کرتی ہے۔ انسان کو لوگوں کو برداشت کرنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔

اخلاقی زندگی

- برائی سے روکنے کا ذریعہ: نماز مسلمان کو بے حیائی اور برے کام سے روکتی ہے بندہ جب نماز پڑھتا ہے تو وہ برے کام سے رک جاتا ہے کیوں کہ وہ سے پتا ہے کہ وہ برا کام

کر کہ دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے سامنے حاضر ہوگا تو وہ اس کام سے رک جاتا ہے۔

ترجمہ "نماز بے حیائی اور برے کام سے روکتی ہے" ۔ (القرآن)

برابری:

ترجمہ "تم میں سب سے زیادہ بہتر وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے" ۔ (القرآن)

نماز سے انسان میں تکبر ختم ہوتا ہے اور وہ پرہیزگاری کی طرف جاتا ہے۔ اور تکبر ختم ہونے کی وجہ سے وہ دوسروں کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے۔

9

مساوات: نماز کی وجہ سے انسان میں مساوات کا جذبہ ابھرتا ہے اور وہ ایک ہی صف میں جب امیر، غریب، گورا، کالا اکٹھے کھڑے ہوتے ہیں تو اس کو احساس ہوتا ہے کہ سب برابر ہیں۔ اور اس برابری کی وجہ سے انسان دوسروں کے ساتھ مساوات سے پیش آتا ہے۔

Q: 3

I) انسانی حقوق:

اسلام میں انسانیت کو بہت حقوق دیئے گئے ہیں۔ اسلام ~~اپنا~~ انسانی حقوق پر بہت زور دیتا ہے۔

انسانیت کی برابری

ترجمہ "اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں ~~ایک مرد~~ قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ سب جاننے والا ہے" ۔ (القرآن)

تاریخ: ____________

اللہ فرماتا ہے کہ سب انسان اُس کی نظر میں برابر ہیں چاہے کوئی امیر ہے یا غریب، گورا ہے یا کالا سب برابر ہیں اور قومیں اور قبیلے بس پہچان کے لیے بنائے گئے ہیں نا کہ بڑائی کے لیے۔

- زندگی کی حرمت: اسلام نے انسانی حقوق میں زندگی کی حرمت پر بھی زور دیا ہے اور کسی ایک انسان کو کسی دوسرے انسان کو قتل کرنے اور ظلم کرنے سے منع فرمایا ہے حالانکہ وہ ناحق ہو۔

ترجمہ "جس نے ایک انسان کو قتل کیا بغیر اس کے کہ اُس نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین میں فساد پھیلایا ہو تو گویا اُس نے ساری انسانیت کو قتل کیا۔ اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی تو گویا اس نے ساری انسانیت کی جان بچائی" - (القرآن)

ترجمہ "تمہارا خون اور مال اسی طرح ایک دوسرے پر حرام ہے جس طرح اس دن، اس مہینے اور اس شہر کی حرمت ہے۔" - (حجتہ الوداع)

- مذہبی آزادی: اسلام انسانوں کو مذہبی آزادی کی اجازت دیتا ہے اور یہ بھی اجازت دیتا ہے کہ دوسرے مذاہب کے لوگ اپنی مرضی سے اسلامی ریاست میں رہ سکتے ہیں اور اپنے مذاہب کے مطابق زندگی گزار سکتے ہیں۔

تاریخ: ______

ترجمہ "دین میں کوئی جبر نہیں۔ بے شک ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ (القرآن)

2) عورتوں کے حقوق:-

دورِ جاہلیت میں عورتوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا جاتا تھا۔ مکہ کے لوگ بیٹیوں کی پیدائش کو باعث شرم سمجھتے تھے اور انہیں زندہ دفن کر دیتے تھے۔

ترجمہ "اور جب زندہ دفن کی گئی بچی سے پوچھا جائے گا کس جرم پر اسے قتل کیا گیا؟ (القرآن)

عورتوں کو دورِ جاہلیت میں مال و جائیداد سمجھا جاتا تھا۔ بیٹے باپ کی وفات کے بعد اُس کی بیویوں کو بھی جائیداد کے طور پر بانٹ لیتے تھے۔

اسلام میں عورت کا وقار

ترجمہ "پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہو۔" (القرآن)

تاریخ: ____________

اسلام نے عورت کو اُس کی عزت اور اسکا مقام واپس دیا ہے۔ عورت جو کہ ایک کم ذات کی طرح سلوک کی جاتی تھی اور جسے باعث شرم سمجھا جاتا اسلام نے اسے مردوں کے برابر حقوق دیے۔

ترجمہ "مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچے مرد اور سچی عورتیں، صبر والے مرد اور صبر والی عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور عورتیں، اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور عورتیں۔ اللہ نے ان سب کے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔" (القرآن)

(د) خواتین کے وقار کے برقرار کے لیے کوششیں

— زندگی کا حق

ترجمہ "جس نے کسی ایک انسان کو قتل کیا بغیر اس کے کہ اُس نے کسی کو قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا تو گویا اُس نے ساری انسانیت کو قتل کیا۔ اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی تو گویا اُس نے ساری انسانیت کی جان بچائی۔" (القرآن)

تاریخ: ________

- اسلام نے عورت کو مرد کے برابر زندگی کا حق دیا۔ عورت جو کے مکہ کے لوگ زندہ دفن کر دیتے تھے قتل کر دیتے تھے اسلام نے اُسے زندگی کا حق دیا اور اس کے ناحق قتل کو جرم قرار دیا۔

- تجارت کا حق: اسلام نے عورت کو مردوں کی طرح تجارت کرنے کی اجازت دی۔ اس کی سب سے بڑی مثال حضرت خدیجہ رضہ ہیں جنہوں نے تجارت بھی کی بلکہ نبی ﷺ اُن کی تجارت کا مال لے کے جایا کرتے تھے۔

- وراثت کا حق: اسلام نے عورت کو وراثت کے حقوق دیے جیسے کہ مردوں کو دیے گئے عورت کا باقاعدہ وراثت میں حصہ مقرر کیا گیا۔ سورت نساء آیت ۱۱ میں مرد اور عورت دونوں کے جائیداد میں حصے مقرر کیے گئے ہیں۔

- بنیادی ضروریات کے حقوق: اسلام نے مرد پر یہ لازم کیا کہ وہ اپنی عورت کا ذمہ دار ہے اور اس کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کی تمام ذمہ داری مرد پر ہے۔

ترجمہ "مرد عورت کے نگران ہیں، کیونکہ اللہ نے انکو ان میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔" (القرآن)

تاریخ:

تو اسلام نے ان حقوق کی مدد سے عورت کے وقار کو تسلیم
بھی کیا اور اسے برقرار بھی رکھا۔ عورت جو کہ ایک انتہائی
کمتر سمجھی اور مانی جاتی تھی اسلام نے اسے واپس اسکا
مقام مردوں کے برابر دیا۔

9

Improve content
Improve presentation